ولقد یسرنا القرآن للذکر

نورانی قاعدہ

حضرت مولانا الحافظ القاری فتح محمد صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ



شش کلمے

اول کلمہ طیب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

دوم کلمہ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

سوم کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

چہارم کلمہ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پنجم کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ششم کلمہ رد کفر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ایمان مفصل یہ ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ،

ایمان مجمل یہ ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ،

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

سلسلہ تعلیم القران

بچوں کی تعلیم القرآن کیلئے آسان اور مقبول ترین

نورانی قاعدہ

مرتب: مؤلف مولوی نور محمد رحمۃ اللہ علیہ

مع ضروری قواعد تجوید و قرائت از تسہیل القواعد

مصنفہ: اُسوۃ الصلحاء شیخ القراء

حضرت مولانا الحافظ القاری فتح محمد صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ رحیمیہ

ناشران و تاجران قرآن مجید و اسلامی مطبوعات

اردو بازار۔ کراچی

تختی نمبر ۱ مفردات

ھدایات :- مفردات کے نام جس طرح لکھے گئے ہیں، وہی اول سے آخر تک یاد کرائیں سطر کے آخر سے دائیں طرف اور اوپر سے نیچے کی طرف بچے سے پڑھوائیں۔ حروف کے نقطے نیچے ہیں یا اوپر؟ اور کتنے ہیں؟ خوب حفظ کرادیں۔ طریقہ تعلیم کا خوب خیال رکھیں ورنہ بچے کی عمر اور آپ کی محنت ضائع جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم
ح حا	خ خا	د دال	ذ ذال	ر را
ز زا	س سین	ش شین	ص صاد	ض ضاد
ط طا	ظ ظا	ع عین	غ غین	ف فا
ق قاف	ک کاف	ل لام	م میم	ن نون
و واو	ہ ہا	ء ہمزہ	ی یا	ے یا

تختی نمبر ۲ - مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کرائیں، مثلاً لا میں دائیں طرف والا حرف ل ہے اور بائیں طرف الف۔ (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردّ و بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کون سا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کون سا حرف ہوگا۔ ت اور ق۔ ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ وغیرہ

ا	لا	لا	با	لا
ل	لا	لج	لا	بلب
ک	ك	کب	گت	کا
کل	بکت	تلث	ب	ت
ث	ن	ی	با	نا
تا	یا	ثا	بس	یس
نص	تض	ثط	شج	تح

بم	یم	نج	تح	نخ
یی	بی	ثم	تم	نم
بنل	نبل	ثی	تی	نی
بنن	نبن	یثل	یتل	تنل
ح	ج	بثن	یثن	تین
تحت	جت	خب	حث	خ
به	ه	ة	بخت	یجب
یهب	ھ	نه	ته	یه
جد	ذ	د	بهم	بها

خذ	ر	ز	ر	جر
خز	یر	تز	س	ش
شل	سل	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	عج	غخ
بح	یغ	بعد	تغذ	ف
ق	و	قل	فو	قو
نقر	یفر	یف	م	م
ء	أ	ؤ	ئ	سئل

تمت بالخیر

تنبیہ:- اب بچے سے قرآن شریف سے حرفی شناخت کرائیں، اگر اٹکے تو خوب یاد کرائیں

تختی نمبر (۳) - حروف مقطعات

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ
كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمّٓ¹	طٰسٓ
يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ	عٓسٓقٓ
قٓ	نٓ	الٓمّٓ ۙ اللّٰهُ ²	

۱؎ پڑھنے کی صورت طَا سِیْن مِیْم ۲؎ پڑھنے کی صورت اَلِفْ لَآمْ مِیْ مَ اللّٰہُ

تختی نمبر (۴) - حرکات

ہدایت۔ حرکات اس طرح یاد کرائیں۔ زبر َ اوپر، زیر ِ نیچے، پیش ُ مڑا ہوا حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں، حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہونے لگے اور مجہول بھی نہ ہونے دیں (۲) اوپر سے نیچے اور بائیں سے دائیں بھی فرفر پڑھوائیں۔ تنبیہ: جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	ہَ	ہِ	ہُ	عَ	عِ
عُ	حَ	حِ	حُ	غَ	غِ	غُ	

خَ	خِ	خُ	قَ	قِ	قُ	كَ
كِ	كُ	جَ	جِ	جُ	شَ	شِ
شُ	ىَ	ىِ	ىُ	ضَ	ضِ	ضُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ	رَ
رِ	رُ	طَ	طِ	طُ	دَ	دِ
دُ	تَ	تِ	تُ	صَ	صِ	صُ
سَ	سِ	سُ	زَ	زِ	زُ	ظَ
ظِ	ظُ	ذَ	ذِ	ذُ	ثَ	ثِ
ثُ	فَ	فِ	فُ	وَ	وِ	وُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ	

تختی نمبر (٥) تنوین

دوؔ زبر، دوؔ زیر اور دوؔ پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ اور اس تختی میں غُنّہ کرنے کی بھی مشق کرائی جائے۔ غُنّہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ زبر کی تنوین میں اَلِفْ کا نام نہ لیا جائے، ایسے ہی ی کا بھی۔

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ	وًا	وٍ
وٌ	فًا	فٍ	فٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ	ذًى
ذٍ	ذٌ	ظًا	ظٍ	ظٌ	زًا	زٍ	زٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ	ةً	تٍ
ةٌ	دًى	دٍ	دٌ	طًا	طٍ	طٌ	رًا
رٍ	رٌ	نًا	نٍ	نٌ	لًا	لٍ	لٌ
ضًا	ضٍ	ضٌ	يًا	يٍ	يٌ	شًا	شٍ
شٌ	جًا	جٍ	جٌ	كًا	كٍ	كٌ	

قًا	قٍ	قٌ	خًا	خٍ	خٌ	غًا
غٍ	غٌ	حًا	حٍ	حٌ	عًا	عٍ
عٌ	هًا	هٍ	هٌ	ءً	ءٍ	ءٌ

تختی نمبر (۶) (ہدایات)

یہاں بچے ہی سے ہجے کروائیں، ملانا خود بتائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے نہ بتلاسکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے پڑھائیں۔ جب تک بچے خود ہجے نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کسی جگہ بھی ترک نہ کیا جائے ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔

نوٹ:۔ یہ تختی اور اسی طرح تمام مشق کی تختیاں ہجے اور رواں دونوں طرح خوب یاد کرانی ضروری ہیں۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ	اَنَا (ہر جگہ پڑا نون)
بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ	حَسَدَ	حَشَرَ
خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ	ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ
سُرُرٌ	سَفَرَةٍ	صُحُفًا	صَمَدٌ	طَبَقٍ	طَبَقًا
طُوًى	عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقٍ	عَمَدٍ	عِنَبًا

غَبَرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ	قُرِئَ
قَسَمٌ	كَبَدٍ	كُتُبٌ	كَسَبَ	كَفَرَ	كُفُوًا
لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبٍ	مَسَدٍ	نَخِرَةً	وَجَدَ
وَسَقَ	وَقَبَ	وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٍ	هُدًى

تختی نمبر (۷) (ہدایات)

کھڑے پڑے زَبر زِیر اُلٹے پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زبر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیری مدہ کی جگہ اُلٹا پیش واؤ مدہ کی جگہ ہے اور ن، م مدہ کی حرکتوں کے ساتھ خصوصاً غُنّہ ہونے سے بچایا جائے اس تختی کو یاد کراتے وقت پچھلی تختی تنوین و حرکات سے وزن کرا کر یاد کرادیں مثلاً بَ کھڑا زبر بٰ کو کھینچ کر اور بَ زبر بَ کو بغیر کھینچے اور بً دو زبر بً کو غُنّہ کے ساتھ۔ اسی طرح کھڑی زیر اور الٹی پیش کو ہر حرف کے ساتھ ذہن نشین کرادیں اور ایسے حروفِ مدہ اور حروف لین میں وزن کا خیال رکھیں کہ کون سی حرکت اور کون سا حرف کھینچے گا اور کون سا نہیں۔ اور اتنا صحیح یاد کرادیں کہ دیکھ کر اور بِلا دیکھے بچہ فوراً ٹھیک بتلا دے اور کہیں مغالطہ نہ کھائے اس طرح استاد کی محنت انشاء اللہ بار آور ہوگی۔ بچہ کی آدھی منزل یہاں بخیر و خوبی پوری ہوئی۔ حروف حلقی چھ ہیں۔ أ۔ ھ۔ ع۔ ح۔ غ۔ خ

بٰ بٖ بٗ	یٰ یٖ یٗ	رٰ رٖ رٗ	مٰ مٖ مٗ	لٰ لٖ لٗ	وٰ وٖ وٗ	نٰ نٖ نٗ
ءٰ ءٖ ءٗ	ھٰ ھٖ ھٗ	عٰ عٖ عٗ	اِعٰ	اِحٰ	اِخٰ	

ت	ث	ج	د	ذ	ر
س	ش	ص	ض	ط	ظ
ف	ق	ك	ا	ه	ء

تختی نمبر (۸) حروفِ مدہ

ہدایت :- و ، ا ، ی یہ تینوں حروفِ مدہ کہلاتے ہیں۔ اگر الف سے پہلے زبر ہو ی ساکنہ سے پہلے زیر ہو، و ساکنہ سے پہلے پیش ہو یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔

بَا	بُوْا	بِیْ	تَا	تُوْا	تِیْ	ثَا
ثُوْا	ثِیْ	حَا	حُوْا	حِیْ	خَا	خُوْا
خِیْ	رَا	رُوْا	رِیْ	زَا	زُوْا	زِیْ
طَا	طُوْا	طِیْ	ظَا	ظُوْا	ظِیْ	فَا
فُوْا	فِیْ	هَا	هُوْا	هِیْ	یَا	یُوْا
یِیْ	اَ	اُوْا	اِیْ	جَا	جُوْا	جِیْ

دَا	دُوا	دِی	ذَا	ذُوا	ذِی	سَا
سُوا	سِی	شَا	شُوا	شِی	صَا	صُوا
صِی	ضَا	ضُوا	ضِی	عَا	عُوا	عِی
غَا	غُوا	غِی	قَا	قُوا	قِی	گَا
کُوا	کِی	لَا	لُوا	لِی	مَا	مُوا
مِی	نَا	نُوا	نِی	وَا	وُوا	وِی

حروف لین

یٓ اور وٓ ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو یہ حروف لین کہلاتے ہیں ان کے ادا کرتے وقت کھینچنے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے۔ چونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لین کہتے ہیں۔

تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ	ذَوْ
ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ
شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ

طَیْ	ظَوْ	ظَیْ	لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ
اَوْ	اَیْ	بَوْ	بَیْ	جَوْ	جَیْ	حَوْ
حَیْ	خَوْ	خَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ	مَوْ
مَیْ	وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ	یَوْ	یَیْ

تختی نمبر (۹)

قاعدہ نمبر ۱۔ حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ ہو تو ہمیشہ چار الفی مد ہوگا۔ اگر ہمزہ اسی کلمہ میں ہے تو مد واجب اور مد متصل اور جائز کہتے ہیں جیسے جَآءَ ۔ ورنہ مد منفصل کہلاتا ہے جیسے اِنَّآ اَنْزَلْنَا ۔ قاعدہ نمبر ۲۔ اگر حروف مدہ یا حروف لین کے بعد سکون ہوگا تو وہاں بھی مد ہوگا اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مد لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے آٰلْـٰٔنَ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مد وقفی و مد عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے جیسے خَوْفٍ، جُوْعٍ وغیرہ پر وقف کریں۔ قاعدہ نمبر ۳۔ ر کے اوپر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہوگا تو باریک ہوگی۔

اٰمَنَ	اٰوٰی	اٰنِیَۃٍ	اَلْفِ	اَیْنَ	بِہٖ
جَآءِ	جَآئَ	ھَارٍ	نَارًا	خَیْرٌ	دَاوٗدُ

رُوَيدًا	رَضُوا	رِجَالٌ	مُلكِ	شَيءٍ	طَغٰى
طَغَوا	طَيرًا	عَادٍ	عَلٰى	عَينٌ	فِيهِ
قَالَ	قَولٌ	كَانَ	كَيدًا	كَيفَ	لَوحٍ
لَيسَ	مَالًا	خَوفٍ	مَآءٍ	وَيلٌ	يَومٍ
يَرَهٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٍ	شَاهِدٍ	عَابِدٌ

عَآئِلًا	غَاسِقٍ	نَاصِرٍ	وَالِدٍ	اَعُوذُ
اَكِيدُ	يَخَافُ	يَدَهٗ	يُقَالُ	تُرَابًا
حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا	سَلٰمٌ	شِدَادًا
شَرَابًا	صَوَابًا	طَعَامٍ	عَذَابًا	عَطَآءً
غُثَآءً	كِتَابًا	كِرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا

مَا بًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا	مَفَازًا
مِهٰدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا	ثُبُوْرًا	رَسُوْلٍ
شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ	وُجُوْهٌ	اَثِيْمٍ	اَلِيْمٍ
بَصِيْرًا	خَبِيْرٌ	رَحِيْقٍ	شَهِيْدٌ	عَظِيْمٌ
قَرِيْبًا	كَرِيْمٍ	مَّجِيْدٌ	مُّحِيْطٌ °	نَعِيْمٍ
يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	ذٰلِكَ	قُرَيْشٍ	عِيْشَةٍ
مَوْءٗدَةُ	مَوْضُوْعَةٌ	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ	

تختی نمبر (۱۰) (ہدایات)

جزم کی صورت اور نام یاد کرادیں ان سوالات کے جوابات بھی یاد کرادیں۔ سوال۔ جزم کیسا ہوتا ہے؟ جواب مڑا ہوا سوال۔ جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں جواب ساکن سوال۔ جزم والا حرف کے مرتبہ پڑھا جاتا ہے جواب پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے، مثلاً ث۔ س۔ ذ۔ ز۔ ظ میں اور اسی طرح ت۔ ط۔ ق۔ ک۔ ل میں فرق ہونا ضروری ہے معذور بچہ مجبور ہے، کوشش جاری رکھی جائے۔

اِ اُ	اِعْ اُعْ	اِثْ اُثْ	اِذْ اُذْ	اِظْ اُظْ	اِزْ اُزْ	اِسْ اُسْ

اَصْ اِصْ اُصْ	اَحْ اِحْ اُحْ	اَهْ اِهْ اُهْ	اَتْ اِتْ اُتْ	اَطْ اِطْ اُطْ	اَكْ اِكْ اُكْ	اَقْ اِقْ اُقْ
اَبْ اِبْ اُبْ	اَجْ اِجْ اُجْ	اَدْ اِدْ اُدْ	اَشْ اِشْ اُشْ	اَضْ اِضْ اُضْ	اَغْ اِغْ اُغْ	اَرْ اِرْ اُرْ
اَفْ اِفْ اُفْ	اَمْ اِمْ اُمْ	تختی نمبر (۱۱)			اَوْ اِوْ اُوْ	اَیْ اِیْ اُیْ

سوال۔ نون ساکن اور تنوین کب غنہ ہوتے ہیں؟ جواب۔ جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی نہ ہو۔ حرف حلقی شش بود لے خوش ادا

ہمزہ ہا عین حا غین خا

سوال۔ رائے ساکنہ کب موٹی ہوتی ہے جواب۔ جب اس سے پہلے یائے ساکنہ نہ ہو یا زیر اصلی اس سے پہلے اسی کلمہ میں نہ ہو۔ اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حروف مستعلیہ ہوں تو ہر حال میں پر ہوگی۔ اگر پہلے ہوں تو اختیار ہے۔ حروف یہ ہیں۔ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ۔

اَنْتَ	اِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشَ	سَعْیَ
كُنْتُ	لَسْتَ	قُرْاٰنٌ	بَرْدًا	مِرْيَةٍ
اِرْجِعْ	اِرْبَةٍ	مِصْرَ	قِطْرٍ	قِرْطَاسٍ
مِرْصَادٍ	فِرْقَةٍ	مَنِ ارْتَضٰى		اِرْحَمْ

اِرْتَبْتُمْ	اَنْذِرْ	خَيْرٌ	فَاصْبِرْ	صَبْرًا
يَسِيْرٌ	غُلْبًا	فَصْلٌ	قَدْحًا	قَضْبًا
كَاْسًا	كَدْحًا	يُغْنِيْ	لَغْوًا	مِسْكٌ
نَخْلًا	نَشْطًا	نَفْسٍ	نَقْعًا	يُسْرًا
اَبْقٰى	عَدْنٍ	عَشْرٍ	يَخْشٰى	يَسْعٰى
يَتْلُوْا	يَدْعُوْا	تَجْرِيْ	يَهْدِيْ	اَلْقَتْ
اَمْهِلْ	اِقْرَاْ	فَارْغَبْ	فَانْصَبْ	وَانْحَرْ
مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	اَنْعَمْتَ	مَنْ اٰمَنَ	
مِنْ خِلَافٍ	اَلْهَمَ	اَنْشَرَ	اَنْقَضَ	
دَمْدَمَ	عَسْعَسَ	اَعْبُدُ	نَعْبُدُ	

يَخْرُجُ يَشْرَبُ يَحْسَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يُبْدِئُ دُنْيَا قِنْوَانٌ

صِنْوَانٌ بُنْيَانٌ[1] حُشِرَتْ سُطِحَتْ

كُشِطَتْ نُشِرَتْ بَلْ سكتہ رَانَ اٰثَرْنَ

وَسَطْنَ فَرَغْتَ تَاْتُوْنَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُوْنَ

يَعْمَلُوْنَ يَعْلَمُوْنَ يَضْحَكُوْنَ يَكْسِبُوْنَ

يَدْخُلُوْنَ يَنْظُرُوْنَ[2] رَاٰیٰ[3] مَنْ سكتہ رَاقٍ

اَنْذَرْنَا اَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا

وَضَعْنَا نُطْفَةً[2] عِبْرَةً[3]

۱؎ یہ چاروں کلمات بالکل غنہ نہیں ہوتے۔ ۲؎ سانس جاری رہے اور آواز بند ہو جائے اس کو سکتہ کہتے ہیں ۳؎ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو ساکن کر دیں۔ اگر ساکن نہ ہو تو آواز اور سانس دونوں ختم کر دیں گے۔ گول ۃ پر جب وقف کریں گے تو ہا۔ پڑھی جائے گی۔

زَجْرَةٌ تَذْكِرَةٌ مُسْفِرَةٌ مُؤْصَدَةٌ ○

مَا يَشَاءُ اِسْتَطَعْتُ شَهْرٍ ○ فَجْرٍ قَدْرٍ ○

زَكٰوةً صَلٰوةً بَالِغَهٗ مَمْنُوْنٍ ○

مَحْفُوْظٍ ○ نِسَاءً طُوًى مَسْرُوْرًا ○

مَاءً اَبْوَابًا مَجْرٖىهَا اَزْوَاجًا

اَشْتَاتًا اِطْعَامٌ اَعْنَابًا اَفْوَاجًا

اَلْفَافًا قُرْاٰنًا اَلْحَمْدُ اِهْدِنَا وَالْفَتْحُ

وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَعَ الْعُسْرِ

مَا الْقَارِعَةُ ○ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

ط ۱ زبر کی تنوین جب وقف ہوگا تو وہاں الف پڑھا جائے گا بشرطیکہ وہ گول ۃ نہ ہو

ط ۲ اِمالہ کی ر ایسے پڑھی جائے جیسے قطرے کی ر۔

كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ مِنْ اَهْلِ

الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ

تَقْوِيْمٍ ۝ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ آلٓمّٓ

تختی نمبر (۱۲)

ھدایت:۔ بچوں کو حرف جوابات یاد کرائے جائیں۔ سوال۔ تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں؟ جواب۔ تشدید۔ سوال۔ تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ جواب۔ مشدد۔ سوال۔ تشدد والا حرف کے مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ جواب۔ دو مرتبہ۔ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر، دوسری مرتبہ خود۔ سوال۔ مشدد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ جواب۔ سختی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَّ اِبِّ اُبُّ	اَتَّ اِتِّ اُتُّ	اَثَّ اِثِّ اُثُّ	اَجَّ اِجِّ اُجُّ	اَحَّ اِحِّ اُحُّ	اَخَّ اِخِّ اُخُّ	اَدَّ اِدِّ اُدُّ
اَذَّ اِذِّ اُذُّ	اَرَّ اِرِّ اُرُّ	اَزَّ اِزِّ اُزُّ	اَسَّ اِسِّ اُسُّ	اَشَّ اِشِّ اُشُّ	اَصَّ اِصِّ اُصُّ	اَضَّ اِضِّ اُضُّ

تختی نمبر (۱۳)

قاعدہ۔ نوّن میّم مشدد ہمیشہ غنہ ہوتے ہیں اور نوّن اور یؔ اور رؔا مشددہ وغیرہ پر وقف کرنے کا خاص طور سے خیال رکھیں۔ اکثر غلطی رؔا اور نوّن اور یؔ مشددہ کے وقف پر ہوتی ہے۔ استاد سے مشق کے بغیر پڑھنا مشکل ہے۔

بُرِّزَ	حُصِّلَ	صَدَّقَ	عَدَّدَ	قَدَّرَ
كَذَّبَ	نَعَّمَ	يَظُنُّ	يَحُضُّ	جَنَّةٍ
ثُمَّ	قُوَّةِ	كَرَّةٌ	سُعِّرَتْ	قَدَّمَتْ
كَذَّبَتْ	زُوِّجَتْ	سُجِّرَتْ	فُجِّرَتْ	سُيِّرَتْ
عُطِّلَتْ	كُوِّرَتْ	اَيْدِيْهِنَّ	عَلَيْهِنَّ	نُيَسِّرُهُمْ
اَلْبَيِّنَةُ	قَيِّمَةٌ	عَشِيَّةً	مُذَّكِّرٌ	اَيَّانَ
اِيَّاكَ	تَجَلّٰى	اِيَّايَ	يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ	
عَدُوٌّ	تَوَلّٰى	تَوَّابًا	ثَجَّاجًا	غَسَّاقًا

مَفَرُّ ط اَذَلَّ وَالْمُعْتَرَّ ط مُمَدَّدَةٍ ۞

مُكَرَّمَةٍ ۞ لَا تَاْمَنَّا وَالسَّمَآءِ وَالتَّرَآئِبِ

وَالنّٰشِطٰتِ وَالنّٰزِعٰتِ وَالسّٰبِحٰتِ

فَالسّٰبِقٰتِ فَالْمُدَبِّرٰتِ ءَ اَعْجَمِيٌّ

وَّعَرَبِيٌّ ط فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ بِالْخُنَّسِ

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۞ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۞

تختی نمبر (۱۴)

مَرُّوْا رَبِّیْ مُدَّتْ حُقَّتْ وَتَبَّ

ؔ اشمام ہونٹوں سے پیش کا ظاہر کرنا، یہ صرف پیش میں ہوتا ہے۔ دوم تہائی حرکت پڑھنا، یہ صرف زیر و پیش میں ہوتا ہے اور اس جملہ میں ادغام محض جائز نہیں ؔ تسہیل یعنی ہمزہ کو نرم پڑھنا۔

تَبَّتْ اَحَطْتُّ مُسَمًّیؕ اَنْ نَّمُنَّ

وَالصُّبْحِ وَالشَّمْسِ فَظَلُّوْؕ فِی الْحَجِّ

سَامِرِیٌّؕ بِمُصْرِخِیَّؕ وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ

سِجِّیْلٍ سِجِّیْنٌ فِی الْیَمِّ اِنَّ الْجَنَّةَ

لِحُبِّ الْخَیْرِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○

مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ○

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○

تختی نمبر (۱۵)

یَزَّکّٰی یَذَّکَّرُ مُدَّثِّرُ مُزَّمِّلُ عِلِّیِّیْنَ ○

عِلِّیُّوْنَ ○ اِنَّ الَّذِیْنَ اِلَّا الَّذِیْنَ

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝

تختی نمبر (۱۶)

ضَآلًّا دَآبَّةٍ حَآجَّكَ حَآجُّوْكَ

لَضَآلُّوْنَ ۝ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَتُحَآجُّوْنِّىْ

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ وَالصّٰٓفّٰتِ مُضَآرٍّ

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَاِذَا

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ صَوَآفَّ

ل اس کے ہجے اس طرح ہوں گے۔ ضاد الف لام زبر ضال، لام دو زبر لًا ضَآلًّا۔

ع صاد فا کھڑا زبر صاف، کھڑا زبر فا، تا دو زیر تٍ، صٰٓفّٰتٍ۔

ہدایات تختی خاتمہ

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون میں سے کوئی حرف ہو تو ل اور ر میں بلا غنّہ باقی چار حرفوں میں غنّہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر چھوڑ دیں گے۔ جیسے مِن تَرَبِّكَ وغیرہ۔

(۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک ن کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کے بعد صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے۔ اس ن کو قطنی کہتے ہیں۔

تنبیہ۔ زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ یہاں بھی نہیں پڑھا جاتا۔

(۳) ب سے پہلے نون ساکن یا تنوین ہو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔

(۴) م ساکن کے بعد ب یا م ہوگی تو م ساکن بھی غنّہ ہوگا۔

(۵) لفظ اللّٰہ کے ل سے پہلے زیر ہوگا تو ل باریک ہوگا جیسے بِسمِ اللّٰہ اور اگر ل سے پہلے زبر یا پیش ہو تو ل موٹا ہوگا جیسے اَللّٰہُ۔ عَلَیہُ اللّٰہَ۔ نَارُ اللّٰہِ۔

علامات وقف

وقفِ تام۔ م وقفِ لازم۔ ط وقفِ مطلق۔ ج وقف جائز۔ س سکتہ : سانس نہ ٹوٹے۔ وقفہ ذرا لمبا سکتہ۔ لۓ اوپر والے وقف جیسا ز وقفِ مجوز۔ ص وقف مرخص۔ صلے وصل بہتر۔ ق قیل علیہ الوقف (یعنی بعض کے نزدیک یہاں وقف ہے) صل یعنی ملا کر پڑھو۔ لا یعنی اس کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔

خاتمہ اجرائے قواعد ضروریہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

جَزَآءً مَلٰٓئِكَةُ اِنَّآ اَعْطَيْنَا اِلَيْنَآ

اِيَابَهُمْ ۝ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

مِيْقَاتًا يَّوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنْ

نَّصِيْرٍ مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ مِنْ رَّبِّكَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً

صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُوْنَ قُلُوْبٌ

يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا سِرَاجًا

وَّهَاجًا وَّاَنْزَلْنَا اَكْلًا لَّمًّا وَّ تُحِبُّوْنَ

اَلْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ عَادَ اِلْاُوْلٰى ۝

لُمَزَةِ ۝ نِ الَّذِیْ فَخُوْرَا ۝ نِ الَّذِیْنَ قَدِیْرٌ ۝ نِ

اَلَّذِیْ نُوْحُ نِ ابْنَهٗ مَنْ بَخِلَ

لَیُنْۢبَذَنَّ مِنْۢ بَعْدِ مِنْۢ بَیْنِ

الصُّلْبِ لَنَسْفَعًاۢ بِالنَّاصِیَةِ

بِذَنْۢبِهِمْ مُطَهَّرَةٍ بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ

كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۝ هُمْ فِیْهَا لَكُمْ

دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ

بِهِمْ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ لَهُمْ

مَّا یَشَآءُوْنَ مِمَّ اَللّٰهُمَّ

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع
اَنَا	اَنَ	جس جگہ ہو	لِشَایْءٍ	لِشَیْءٍ	پ ۱۵ رکوع ۱۲
یَبْصُطُ	یَبْسُطُ	پ ۲ رکوع ۱۶	لٰکِنَّا	لٰکِنَّ	پ ۱۵ رکوع ۱۷
اَفَاۡئِنْ	اَفَئِنْ	پ ۴ رکوع ۶	لَااَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	پ ۱۹ رکوع ۱۷
لَااِلَی اللّٰہِ	لَاِلَی اللّٰہِ	پ ۴ رکوع ۸	لَااِلَی الْجَحِیْمِ	لَاِلَی الْجَحِیْمِ	پ ۲۳ رکوع ۶
تَبُوْٓءَا	تَبُوْٓءَ	پ ۶ رکوع ۹	لِیَبْلُوَا	لِیَبْلُوَ	پ ۲۶ رکوع ۶
بَصْطَةً	بَسْطَةً	پ ۸ رکوع ۱۶	نَبْلُوَا	نَبْلُوَ	پ ۲۶ رکوع ۸
مَلَائِهٖ	مَلَئِهٖ	جس جگہ ہو	لَااَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	پ ۲۸ رکوع ۵
لَااَوْضَعُوْا	لَاَوْضَعُوْا	پ ۱۰ رکوع ۱۳	سَلٰسِلَا	سَلٰسِلَ	پ ۲۹ رکوع ۱۹
ثَمُوْدَا	ثَمُوْدَ	پ رکوع ۶	قَوَارِیْرَا	قَوَارِیْرَ	پ ۲۹ رکوع ۱۹
رَسُوْلًا وقفاً	رَسُوْلَ وصلاً	احزاب رکوع ۸	السَّبِیْلَا	السَّبِیْلَ	سورۃ احزاب
لِتَتْلُوَا	لِتَتْلُوَ	پ ۲۷ رکوع ۶	بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	حجرات رکوع ۲
اَلظُّنُوْنَا	اَلظُّنُوْنَ وصلاً	احزاب رکوع ۲			
لَنْ نَّدْعُوَا	لَنْ نَّدْعُوَ	پ ۱۵ رکوع ۱۴	یہ تمام کلمات خوب یاد کرا دیئے جائیں۔		

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہئیں

(١) ترتیل یعنی ٹھیر ٹھیر کر قرآن پڑھنا (٢) تجوید یعنی حروف کو مخارج مع صفات کے ادا کرنا

(٣) تبیین یعنی ہر حرف کو صاف پڑھنا (٤) ترسیل یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا

(٥) تحسین لحن عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا (٦) توقیر یعنی خشوع و خضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

(١) ترعید۔ مداور حرکت میں آواز کو ہلانا ——— مکروہ حرام

(٢) تنفیش۔ حرکات کا پورا ادا نہ کرنا ——— مکروہ

(٣) تعجیل۔ جلدی کرنا، جس میں حروف جدا جدا سمجھ میں نہ آسکیں ——— حرام

(٤) تطنین۔ یعنی گنگنی آواز سے پڑھنا ——— حرام

(٥) تہمیز۔ ہر حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا ——— حرام

(٦) تطویل۔ حرکات و مدات کو حد سے زیادہ کھینچنا ——— مکروہ

(٧) ہمہمہ۔ مخفف کو مشدد یا مشدد کو مخفف کرنا ——— حرام

(٨) زمزمہ۔ گانے کے طریقے پر پڑھنا مکروہ تحریمی اگر تجوید سے باہر ہو تو ——— حرام

(٩) ترقیص۔ آواز نچانا۔ مگر وہ حد تجوید سے باہر ہو تو ——— حرام

(١٠) عنعنہ۔ ہمزہ کو عین کے ساتھ مخلوط کر کے پڑھنا ——— حرام

(١١) رکزہ۔ بے موقع ادغام کرنا ——— حرام

(١٢) تمضیع۔ حرفوں کو چبانا ——— مکروہ

(١٣) تعویق۔ کلمہ کے بیچ میں وقف کرنا اور آگے سے پڑھنا شروع کر دینا ——— حرام

(١٤) وثبہ۔ حرف اول کو ناتمام چھوڑ کر اگلے حرف شروع کر دینا ——— حرام

حروف کے مخارج کا بیان۔ کل سترہ مخارج ہیں

نمبر ایک

حلق میں تین	(۱) ء ھ	(۲) ع ح	(۳) غ خ
	حلق کے آخر سے جو سینے کی طرف ہے	حلق کے بیچ سے	حلق کے شروع سے جو منہ کی طرف ہے

نمبر ۲۔ منہ کے وسط میں دس (۱۰)

(۱) ق	(۲) ک	(۳) ج ش ی (غیر مدہ)
زبان کی جڑ کا آخر جو کوے کے پاس ہے جب اوپر کے تالو سے لگے۔	اسی جگہ سے لیکن ذرا منہ کی طرف ہٹ کر	زبان کا بیچ، جب تالو کے بیچ سے لگے۔

(۴) ض	(۵) ل	(۶) ن
زبان کی کروٹ جب اوپر کی سے لگے بائیں طرف سے آسان ہے اور دائیں طرف سے مشکل اور دونوں طرف سے ایک دم نکالنا بہت ہی مشکل ہے۔	زبان کی کروٹ کے آخر سے زبان کی نوک تک کے حصہ سے جب وہ اوپر کے اگلے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے۔	انہیں میں سے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے یعنی اندر کی طرف سے ایک کم ہو جاتا ہے۔

(۷) ر	(۸) ط د ت	(۹) ظ ذ ث
انہیں اگلے دونوں دانتوں کے مسوڑھوں سے	زبان کی نوک جب اوپر کے اگلے دو دانتوں کی جڑ کی طرف والے آدھے حصہ سے لگے۔	زبان کی نوک جب ان ہی اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک کی طرف والے حصے سے لگے۔

(۱۰) س ص ز
زبان کی نوک جب اوپر نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے درمیان آجائے۔

نمبر ۳۔ ہونٹوں میں دو (۲)

(۱) ف	(۲) ب	(۳) م	(۴) و (غیر مدہ)
اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک جب نیچے کے ہونٹ کے اندر والے حصہ سے لگے۔	دونوں ہونٹوں کی تری کے ملنے سے۔	دونوں ہونٹوں کی خشکی کے ملنے سے۔	دونوں ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام بند کرنے سے۔

نمبر ۴۔ منہ کے خالی حصہ میں ایک

و ی بحالت مدہ منہ کے خالی حصہ کی ہوا سے۔

نمبر ۵۔ خیشوم میں ایک

ن م کا غنہ خیشوم سے یعنی ناک کے بانسہ سے۔

صفات کا بیان

صفات کی دوؔ قسمیں ہیں۔(۱) صفات لازمہ (۲) صفات عارضہ
لازمہ وہ ہیں جن کے ادا نہ ہونے سے حرف بگڑ جاتا ہے اور یہ سترہ ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں (۱) متضادہ (۲) غیر متضادہ
صفاتِ متضادہ وہ ہیں جن میں سے ایک صفت دوسرے کی ضد ہو وہ دونوں کسی ایک حرف میں جمع نہیں ہوسکتیں اور نہ وہ ایکدم جدا ہوسکتی ہیں بلکہ دو ضد والی صفتوں میں سے ہر ایک حرف میں کوئی نہ کوئی ضرور پائی جاتی ہے صفات متضادہ کے پانچ جوڑے ہیں۔ ہر جوڑے میں سے تمام حروف میں ایک ایک صفت آئے گی ۔اس لیے صفاتِ متضادہ ہر ایک میں پانچ ہوں گے۔

متضادہ صفات کے پانچ جوڑے یہ ہیں۔

۱۔جہر۔ظاہر کرنا یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے سانس کا جاری رہنا بند ہوجائے، ان میں سانس کم اور آواز زیادہ ہوتی ہے۔
ہمس۔چھپانا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی کمزوری سے ٹھہرنا جس سے سانس جاری رہ سکے۔ فحثہ شخص سکت کے دس حروف مہموسہ ہیں اور باقی انیس ۱۹ مجہورہ
۲۔شِدّت سخت ہونا یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے آواز بند ہو جائے یہ اجد قط بکت کے آٹھ حروف ہیں۔
رخاوت نرم ہونا حروف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی کمزوری اور نرمی سے ٹھہرنا جس سے آواز جاری رہے اور متوسط حروف کے علاوہ باقی سولہ حروف رِخوہ ہیں۔
توسُّط ان دونوں کے درمیان ہے یعنی ان حروف میں کچھ آواز بند ہوتی ہے اور کچھ جاری رہتی ہے یہ لِنْ عُمَرَ کے پانچ حروف میں ہے اور ان کو متوسط اور بینیہ کہتے ہیں۔
۳۔استعلاء۔بلند ہونا، یعنی حرف کی ادائیگی کے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف اٹھ جانا یہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ کے سات حروف میں ہے۔

استفال۔ نیچے رہنا یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا مستعلیہ کے حروف کے سوا بائیس حروف مستفلہ ہیں۔

۴۔ اطباق ملنا یعنی زبان کے بیچ کا تالو کی طرف بلند ہونا اور اس سے مل جانا۔ یہ ص ض ط ظ کے چار حروف میں ہے۔

انفتاح کھلنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کے بیچ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا مطبقہ کے چار حروف کے علاوہ پچیس حروف منفتحہ ہیں

۵۔ اصمات۔ خاموش کرنا یعنی حرف کا اپنے مخرج سے جماؤ اور مضبوطی سے ادا کرنا، مذلقہ کے آنے والے حروف کے علاوہ تیئس حروف مصمتہ ہیں۔

اذلاق۔ پھسلنا یعنی حروف کا اپنے مخارج سے جلدی اور آسانی سے ادا ہونا فَرَّ مِنْ لُبّ کے چھ حروف مذلقہ ہیں

غیر متضادہ صفات یہ ہیں

۱۔ صفیر۔ چڑیا کی آواز، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت ایک تیز آواز چڑیا کی آواز کی طرح پیدا ہو یہ صفت س، ص اور ز میں ہے۔

۲۔ قلقلہ۔ حرکت دینا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت مخرج کو حرکت ہونا جس کی آواز گیند کی طرح اچھلتی ہوئی معلوم ہو قطب جد کے پانچ حروف میں ہے۔ جب یہ حروف ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ ظاہر ہونا چاہیئے اور جب ان پر وقف ہو تو اور بھی ظاہر کرنا چاہیئے جیسے مُحِيْطٌ، مَّجِيْدٌ

۳۔ لین۔ نرم ہونا یعنی زبر کے بعد و اور ی ساکن ہوں۔ جیسے اَوْ۔ اَیْ تو ان کو سختی کئے بغیر ایسی نرمی سے ادا کرنا چاہیئے کہ اگر ان میں مد کرنا چاہیں تو مد ہو سکے۔

۴۔ تفشی۔ پھیلنا یعنی ش کے ادا کرتے وقت منہ میں ہوا کا پھیلنا۔

۵۔ استطالت۔ دراز ہونا، یہ صرف ض کی صفت ہے یعنی ض کے ادا کرتے وقت آواز آہستہ آہستہ لمبی ہوتی جاتی ہے اور مخرج کے آخر تک پہنچ جاتی ہے۔

۶۔ انحراف۔ ہٹنا، یہ ر اور ل کی صفت ہے ان کے ادا کرتے وقت زبان ر میں ل کے اور ل میں ر کے مخرج کی طرف ہٹتی ہے۔

۷۔ تکریر۔ دُہرا کرنا، یعنی ر کے ادا کرتے وقت زبان میں ایک طرح کی کپکپی اور لرزے کا پایا جانا جس سے ر کی آواز دُہری جیسی معلوم ہو لیکن واقع میں دُہری نہیں ہوتی۔

نماز

بسمِ اللهِ الرّحمٰنِ الرّحیم○

تکبیر اَللهُ اَکبر۔ **ثناء** سُبحانَکَ اللّٰھُمَّ وبِحمدِکَ وتبارکَ اسمُکَ و
تعالٰی جدُّکَ ولآ اِلٰہَ غیرُکَ۔ **تعوذ** اَعوذُ باللهِ من الشّیطٰنِ الرّجیم۔
تسمیہ بسمِ اللهِ الرّحمٰنِ الرّحیم○ **سورۃ فاتحہ** اَلحمدُ للهِ ربِّ العٰلمین○ الرّحمٰنِ
الرّحیم○ مٰلکِ یومِ الدّین○ اِیّاکَ نعبدُ وَاِیّاکَ نستعین○ اِھدنَا الصِّراطَ
المُستقیم○ صراطَ الّذینَ انعمتَ علیھِم غیرِ المغضوبِ علیھِم ولا الضّآلّین○ اٰمین○
سورۃ اخلاص قُل ھُوَ اللهُ اَحد○ اَللهُ الصّمد○ لَم یلِد ولَم یُولد○
ولَم یکُن لّہ کُفُوًا اَحد○ **رکوع کی تسبیح** سُبحانَ ربّیَ العظیم۔
قومہ رکوع سے اٹھتے وقت کی تسبیح سَمِعَ اللهُ لِمَن حمِدہ۔ **اسی قومہ کی تحمید** ربّنا
لکَ الحمد۔ **سجدہ کی تسبیح** سُبحانَ ربّیَ الاَعلٰی۔ **التحیات** التحیّاتُ
للهِ والصّلوٰتُ والطّیّبٰتُ السّلامُ علیکَ ایّھا النّبیُّ ورحمۃُ اللهِ
وبرکاتُہ۔ السّلامُ علینا وعلٰی عبادِ اللهِ الصّٰلحین○ اشھدُ ان لآ اِلٰہَ
اِلّا اللهُ واشھدُ انّ محمّدًا عبدُہ ورسولُہ○ **درود شریف** اللّٰھُمَّ صلِّ
علٰی محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ محمّدٍ کما صلّیتَ علٰی اِبرٰھیمَ وعلٰی اٰلِ اِبرٰھیمَ
اِنّکَ حمیدٌ مّجید۔ اللّٰھُمَّ بارِک علٰی محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ محمّدٍ کما بارکتَ
علٰی اِبرٰھیمَ وعلٰی اٰلِ اِبرٰھیمَ اِنّکَ حمیدٌ مّجید○
درود شریف کے بعد کی دعا ربِّ اجعلنی مُقیمَ الصّلوٰۃِ ومِن ذُرّیّتی ربّنا وتقبّل
دعاء○ ربّنا اغفرلی ولوالدیّ وللمؤمنین یومَ یقومُ الحساب○ السّلامُ علیکم ورحمۃُ اللهِ۔

نماز کے فضائل

۱) نماز اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے۔

۲) نماز دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے۔

۳) نماز جہنم کے عذاب سے بچاتی ہے۔

۴) نماز پُل صراط کے لئے آسانی ہے۔

۵) بے نمازی سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

۶) نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے۔

۷) نماز سے رحمت نازل ہوتی ہے۔

۸) نماز جنت کی کنجی ہے۔

۹) نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے۔

۱۰) نماز بیماریوں سے بچاتی ہے۔

۱۱) نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

۱۲) نماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے۔

۱۳) قیامت کے روز بے نمازی سے حساب لیا جائے گا۔

۱۴) نمازی کو سرکار ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

۱۵) نماز مسلم اور غیر مسلم کے درمیان فرق ہے۔

ناشر رحمٰن بک ہاؤس
اردو بازار کراچی۔
فون 7766751